یہ کتاب یوں تو ہر علمی ذوق رکھنے والے کے لیے مفید اور کارآمد ہے مگر تفسیری ادب کا مطالعہ کرنے والوں کو اس سے نہایت اچھی رہنمائی مل سکتی ہے ۔

فارقلیط تصنیف : جناب عبدالعزیز خالد ۔ شائع کردہ : ایوان پبلشرز ۔۴ فیض محمد فتح علی روڈ، پاکستان چوک ، کراچی ۔ قیمت دس روپے ۔ صفحات ۴۰۰ ۔

اس ملک کی بزم شعروادب میں حال ہی میں جن حضرات کو شہرت اور ناموری حاصل ہوئی ہے اُن میں جناب عبدالعزیز خالد ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں ۔ زیر تبصرہ کتاب میں خالد صاحب نے بڑے سلجھے ہوئے انداز میں حضور سرور کائنات کی بعثت ، صورت و سیرت ۔ بلند مراتب ، تعلیمات اور انسانیت پر عظیم احسانات کو نظم کیا ہے ۔ اُن کا کلام اُن کی زبان و بیان پر قدرت اور وسعت مطالعہ کا ہر لحاظ سے ترجمان ہے ۔ الفاظ کی بندش ، استعارے ، تشبیہات اور تلمیحات سب میں تازگی اور ندرت پائی جاتی ہے اور یُوں محسوس ہوتا ہے کہ شاعر پامال راہوں کو چھوڑ کر اپنے لیے نئی راہیں تلاش کرنے میں منہمک ہے ۔ اس میں اجنبیت کا احساس تو بلاشبہ ہوتا ہے لیکن اس سے جمود ٹوٹتا ہے اور ذکر وہ احساس کو آگے بڑھنے کی تحریک ہوتی ہے ۔ فاضل شاعر نے آخر میں تلمیحات کی تشریح کے لیے نہایت قیمتی مواد فراہم کر دیا ہے ۔ کتاب کا معیار طباعت نہایت اچھا ہے ۔

ISLAM AND ITS CONTEMPERARY FAITHS
اسلام اور اُس کے ہم عصر مذاہب تالیف : پروفیسر محمود احمد بریلوی ۔ ملنے کا پتہ : پوسٹ بکس نمبر ۵۲۹۴ ، کراچی ۔ صفحات ۲۹۳ ۔ قیمت ۱۰ روپے

اس کتاب کے فاضل مصنف دنیائے اسلام کی جانی پہچانی شخصیت ہیں ۔ وہ ایک مدت سے یورپ ، مشرق وسطیٰ اور افریقہ میں دین حق کا پیغام پہچانے میں سرگرم عمل ہیں ۔ چونکہ وہ ان ممالک کے معاشرتی ماحول اور غیر مسلم تبلیغی اداروں کی سرگرمیوں سے براہ راست واقف ہیں اس لیے وہ اسلامی تعلیمات کو بہتر انداز اور سلیقے سے پیش کر سکتے ہیں ۔

زیر تبصرہ کتاب اُن کی اسی کوشش کا عمدہ نمونہ ہے۔ اس میں انہوں نے مناظرانہ طرزِ بیان سے ہٹ کر مذاہبِ عالم کا جائزہ لیا ہے اور ان میں اسلام کی امتیازی خصوصیات کو ابھارا ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں انہوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ مستند معلومات پر مبنی ہے اور اس امر کا پورا پورا التزام کیا ہے کہ اُن کے قلم سے کوئی ایک لفظ بھی ایسا نہ نکلنے پائے جس سے کسی کی دل آزاری ہونے کا احتمال ہو۔

جو حضرات مذاہب کے تقابلی مطالعہ سے دلچسپی رکھتے ہیں اُن کے لیے یہ قابلِ قدر کتاب بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔ کتاب کا معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے۔

تعلیماتِ مجددیہ | تالیف: جناب ملک حسن علی صاحب بی، اے رجامعی، شائع کردہ: انجمن اشاعت التوحید والسنہ، شرقپور۔ قیمت دس روپے۔ صفحات ۵۲۰۔

حضرت شیخ احمد بن عبدالاحد زین العابدین الفاروقی ۱۰۳۴ھ جن کے تجدیدی کارناموں کی وجہ سے وہ دنیائے اسلام میں مجدد الف ثانی کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں، اس برصغیر میں امتِ مُسلمہ کے صحیح معنوں میں محسن ہیں۔ جس احول میں انہوں نے آنکھیں کھولیں اس پر مختلف فتنے چھائے ہوئے تھے۔ بدعات نے مسلم معاشرے میں پوری طرح جڑ پکڑ لی تھی۔ توحید کے خالص چشمے کو مشرکانہ افکار نے گدلا کر رکھا تھا۔ دین کے علمبرداروں پر نہ صرف اضمحلال طاری تھا بلکہ وہ خود بھی کئی قسم کی گمراہیوں میں بری طرح مبتلا تھے۔ اور سب سے بڑھ کر تختِ شاہی پر ایک ایسا بگڑا ہوا شخص مسلط ہو گیا جو سلطنت کے استحکام میں اسلام کو نقصان دہ سمجھتا تھا، اور جس نے تخت و تاج کی حفاظت کے لیے دینِ حق کے خلاف سازش کو ضروری سمجھا۔ چنانچہ اس عاقبت نا اندیش بادشاہ نے اللہ کے دین کو مسخ کرنے کے لیے بڑی ہی ناپاک کوششیں شروع کیں اور اپنے مصاحبین کے ساتھ مل کر ایک باطل دین کو رواج دینے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مجدد صاحب سے دین کی خدمت کا کام لیا اور صحیح بات یہ ہے کہ اس عارفِ ربانی نے تجدیدِ دین کا پوری طرح حق ادا کیا۔ جاہلیت کا ہر محاذ پر بڑی بے جگری سے مقابلہ کیا اور اس معاملے میں نہ تو بادشاہوں کے جبر و استبداد